ہرنیلا ریلوے اسٹیشن پر مسافر ٹرین سے اترتے ہوئے

سنیچر، 7 جون 2021ء · ہرنیلا ریلوے اسٹیشن · 3 صفحہ

ریلوے حکام کے مطابق 100 برس بعد پہلی بار مسافر ٹرین سے اترے

سامعہ رحمٰن مہرابادی

ہرنیلا ریلوے اسٹیشن پر سنیچر کی صبح پہلی بار مسافر ٹرین سے اترے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ ٹرین 100 برس بعد اس اسٹیشن پر رکی۔ پلیٹ فارم پر موجود مسافروں نے تالیاں بجائیں اور کئی افراد نے ٹرین کی تصویر موبائل فون سے محفوظ کر لی۔ اسٹیشن ماسٹر کے مطابق ٹرین میں 12 مسافر سوار تھے۔

ٹرین کے ڈرائیور محمد یونس نے بتایا کہ انجن میں کوئلہ اور پانی بھرا گیا ہے۔ ان کے مطابق ٹرین کو ہرنیلا سے کوٹ سلیم تک چلایا جائے گا۔ واپسی پر ٹرین 4 بجے شام روانہ ہوگی۔ ریلوے کے ترجمان کے مطابق اس روٹ پر ٹکٹ کا کرایہ 20 روپے رکھا گیا ہے۔

اسٹیشن ماسٹر کے مطابق ٹرین کے آنے سے پہلے اسٹیشن کی صفائی کی گئی اور پلیٹ فارم پر پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق اس روٹ پر ٹرین کا آخری سفر 1921ء میں ہوا تھا۔ اس کے بعد یہ روٹ بند کر دیا گیا تھا۔

ریلوے حکام کے مطابق اس روٹ پر ٹرین کی بحالی کا فیصلہ 2019ء میں کیا گیا تھا۔ اس پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی۔ پٹری کی مرمت، پلیٹ فارم کی تعمیر اور سگنل نصب کیے گئے۔ ریلوے کے مطابق اس روٹ پر ٹرین ہفتے میں 3 دن چلے گی۔

ہرنیلا ریلوے اسٹیشن کے ماسٹر عبدالرحمٰن نے بتایا کہ اسٹیشن کی عمارت 1921ء میں بنی تھی۔ اس میں ٹکٹ گھر، مسافر خانہ اور پانی کی ٹنکی موجود ہے۔ ان کے مطابق ٹرین کے آنے سے مقامی دکانداروں کو بھی فائدہ ہوگا۔ چائے کے ایک دکاندار نے بتایا کہ اس کی بکری میں 15 فیصد اضافہ ہوا۔

ریلوے حکام کے مطابق اس روٹ پر 4 اسٹیشن ہیں۔ ہرنیلا، کوٹ سلیم، ریشم گڑھی اور کوٹ سلیم۔ ٹرین کی رفتار 40 کلومیٹر فی گھنٹہ رکھی گئی ہے۔ ریلوے کے ترجمان کے مطابق اگر مسافروں کی تعداد بڑھی تو ٹرین کو ہفتے میں 5 دن چلایا جائے گا۔

انجن